پادری عنایت ایس - مل

# بائبل کے
# "نظرِ ثانی شُدہ معیاری ترجمے" پر تحقیقی نظر

کتابِ مقدّس کے "سٹینڈرڈ ورژن" سے مراد انگریزی زبان میں وہ ترجمہ ہے جو ۱۶۱۱ء میں شائع ہوا تھا۔ بالفاظ پادری مینلی "یہ ادبی خوبیوں اور بہترین طرزِ تحریر کے لحاظ سے گویا شاہکار ہے اور انگریزی ادبیات اور اسلوبِ زندگی میں پورے طور سے سرایت کر گیا" ہے، تاہم اِس پر نظر ثانی کی گئی اور ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء کو کتابِ مقدّس کا "ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورژن" (نظر ثانی شدہ معیاری ترجمہ) چھپا۔

پادری مینلی کے الفاظ میں "انٹر نیشنل کونسل آف ریلیجس ایجوکیشن نے ایک سٹینڈرڈ بائبل کمیٹی مقرّر کی اور عبرانی اور یونانی زبانوں کے ۳۲ زبردست اور مستند علماء نے اس کمیٹی پر کام کیا۔ ۱۶۱۱ء سے لے کر ۱۹۵۲ء تک انگریزی زبان کے بعض الفاظ کے معانی میں کچھ تبدیلی آ چکی تھی، لہذا اس امر کی ضرورت تھی کہ بائبل کو موجودہ بامحاورہ اور ٹکسالی انگریزی زبان میں ترجمہ کیا جائے۔"

مذکورہ بالا دونوں تراجم اردو میں منتقل کیے گئے ہیں۔ "نظر ثانی شدہ معیاری ترجمہ" کے نتیجے میں مغربی دُنیا کے ساتھ ساتھ وطنِ عزیز کے پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں میں اختلاف رائے پیدا ہوا، تاہم حسبِ ذیل اداروں اور کلیسیاؤں نے اِسے قبول کر لیا تھا۔

* کلیسیائے پاکستان جِس میں سابق اینگلیکن چرچ، یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ، لوتھرن چرچ، سیالکوٹ چرچ کونسل (قدیم سکاچ مشن) شامل تھے۔
* امریکی یو-پی مشن
* پاکستان بائبل سوسائٹی
* پاکستان کرسچین کونسل
* گوجرانوالہ تھیولاجیکل سیمینری - گوجرانوالہ

فیتھ تھیولاجیکل سیمینری - گوجرانوالہ سے وابستہ پادری عنایت ایس - مل اگرچہ آج ہمارے درمیان نہیں، مگر ان کی تحریریں زندہ ہیں۔ فروری ۱۹۹۷ء کے ماہنامہ "کلامِ حق" (گوجرانوالہ) میں اُن کا زیرِ نظر مضمون شائع ہوا تھا جو معاصر مذکور کے شکریے کے ساتھ اگلے صفحات میں نقل کیا جاتا ہے۔
مدیر]

اس ترجمے کے ذریعے کلیسیا میں بدعتی تعلیم رائج کی جا رہی ہے۔ کلامِ مقدس کی بیشتر آیات جو خداوند مسیح کی الوہیت، کفارہ اور خداوند کے آسمان پر اٹھائے جانے سے متعلق ہیں، اس نئی امریکی بائبل [یعنی Revised Standard Version مختصراً RSV (نظرثانی شدہ معیاری ترجمہ)] میں سے بغیر کسی وجہ اور تشریح کے نکال دی گئی ہیں۔ مغربی پاکستان کے تمام مشنری اور اُن کے زیرِ اثر کلیسیائیں اور ان کے رہنما اس ترجمہ کی حمایت کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے اس گمراہ کُن ترجمہ سے تعلیم یافتہ طبقہ اور نوجوان طلباء کو جو پاکستان کلیسیا کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، مانُوس کرنے کا مکروہ فعل جاری رکھا ہوا ہے۔ ذیل میں انجیل مقدس کی وہ آیات پیش کی جاتی ہیں جو اس ترجمہ میں انجیلِ مقدس میں سے نکال دی گئی ہیں، تاکہ پاکستان کلیسیا حقیقتِ حال سے بخوبی واقف ہو جائے۔

انٹرنیشنل کونسل آف کرسچن چرچز جو تمام دنیا میں اس مذموم حرکت کے خلاف صف آرا ہے اور پاکستان کی کلیسیا میں بھی جو اس کونسل سے ملحق ہیں اور جن میں یو-پی-سنڈ آف پاکستان پیش پیش ہے، اس ملک میں اس بدعتی ترجمہ کے خلاف کمربستہ ہیں۔

## مقدّس متی کی انجیل

۱۲:۴۷ کسی نے اس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔

۱۷:۲۱ لیکن ہر قسم دعا کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی۔

۱۸:۱۱ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

۱۹:۹ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے، وہ بھی زنا کرتا ہے۔ —خط کشیدہ حصّہ آر-ایس-وی سے حذف کر دیا گیا ہے۔

۲۱:۴۴ اور جو اس پتھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا، لیکن جس پر وہ گرے گا، اسے پیس ڈالے گا۔ —یہاں پتھر سے مراد خداوند یسوع ہے، لیکن آر-ایس-وی کے خیال میں یہ درست نہیں۔

۲۳:۱۴ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو! تم پر افسوس کہ ایک مرید کرنے کے لیے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مرید ہو چکتا ہے تو اسے اپنے سے دونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔

## مقدّس مرقس کی انجیل

۷:۱۶ اگر کسی کے سننے کے کان ہوں تو وہ سن لے۔

۴۴:۹ جہاں ان کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔
۴۹:۹ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائے گا۔ اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائے گی
——خط کشیدہ جملہ حذف کر دیا گیا ہے۔
۲۴:۱۰ جو لوگ دولت پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ان کے لیے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے۔——خط کشیدہ جملہ حذف کر دیا گیا ہے۔
۲۶:۱۱ اور اگر تم معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے قصور بھی معاف نہ کرے گا۔
۶۸:۱۴ اس نے انکار کیا اور کہا کہ میں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا اور مرغ نے بانگ دی——خط کشیدہ جملہ حذف کیا گیا ہے۔
۲۸:۱۵ تب اس مضمون کا وہ نوشتہ کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا پورا ہوا۔
۹:۱۶-۲۰ تمام آیات اس ترجمہ سے نکال دی گئی ہیں۔

## مقدّس لُوقا کی انجیل

۵۵:۹ مگر اس نے پھر کر انہیں جھڑکا اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے ہو۔——خط کشیدہ حصہ حذف کر دیا گیا ہے۔
۱۹:۲۲ پھر اس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ ان کو دی۔ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لیے یہی کیا کرو۔——خط کشیدہ جملہ حذف کر دیا گیا ہے۔
لوقا ۲۲:۲۰ اور اسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اس خون میں نیا عہد ہے۔ جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔
۱۷:۲۳ اُسے ہر عید میں ضرور تھا کہ کسی کو ان کی خاطر چھوڑ دے۔
۳:۲۴ مگر اندر جا کر یسوع کی لاش نہ پائی۔
۶:۲۴ وہ یہاں نہیں ہے بلکہ جی اٹھا ہے۔
۱۲:۲۴ اس پر پطرس اٹھ کر قبر تک دوڑ گیا اور جھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صرف کفن ہی کفن ہے اور اس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔
۴۰:۲۴ اور یہ کہہ کر اس نے انہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے۔
۵۱:۲۴ اور جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ ان سے جدا ہو گیا۔ اور آسمان پر اٹھایا گیا۔
——(خط کشیدہ جملہ حذف کیا گیا ہے)

۵۲:۲۴ اور وہ اس کو سجدہ کر کے بڑی خوشی سے یروشلم کو لوٹ گئے۔— خط کشیدہ حذف

## مقدّس یوحنّا کی انجیل

۱۴:۱ اور کلام مجسّم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا، اور ہم نے اس کا ایسا
جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔— (لفظ اکلوتا حذف کیا گیا۔)

۱۳:۳ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا، سوا اس کے جو آسمان سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے۔
— آخری خط کشیدہ جملہ حذف کیا گیا

۱۶:۳ کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا، تاکہ جو کوئی اس
پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔— لفظ اکلوتا حذف کیا گیا تاکہ
کنواری سے پیدا ہونے کی حقیقت کو چھپایا جائے۔

۳:۵ ان میں بہت سے بیمار، اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر
پڑے تھے۔— خط کشیدہ پانی کے ہلنے کے منتظر حذف کر دیا گیا ہے۔

۴:۵ کیونکہ وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اترتا
سو شفا پاتا۔ اس کی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو۔

۵۳:۷ تا ۱۱:۸ (اس عورت کا قصہ جو زنا میں پکڑی گئی۔ سارے کا سارا نکال دیا گیا ہے۔)

۳۵:۹ اور جب اس سے ملا تو کہا۔ کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے۔— خدا کے بیٹے کی جگہ
ابن آدم لکھ دیا گیا ہے۔

## رسولوں کے اعمال

۳۷:۸ پس فلپس نے کہا کہ اگر تو دل و جان سے ایمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے اس نے جواب میں
کہا، میں ایمان لاتا ہوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔

۲۹:۲۸ جب اس نے یہ کہا تو یہودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔

## رومیوں کے نام خط

۲:۵ جس کے وسیلے سے ایمان کے سبب سے اس فضل تک ہماری رسائی ہوئی۔— لفظ ایمان
حذف

۲۴:۱۶ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ ہو۔

## کرنتھیوں کے نام پہلا خط

۲۹:۱۱ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے سزا پائے گا۔ —— لفظ خداوند حذف کیا گیا ہے۔

## عبرانیوں کے نام خط

۷:۲ تو نے اسے فرشتوں سے کچھ ہی کم لیا۔ تو نے اس پر جلال اور عزت کا تاج رکھا اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اسے اختیار بخشا۔ —— خط کشیدہ جملہ حذف

## مقدّس یوحنا پہلا خط عام

۹:۴ جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ہم اس کے سبب سے زندہ رہیں۔ —— لفظ اکلوتا حذف کر دیا گیا۔

## پرانے عہد نامہ کی حذف شدہ آیات

### زبور

۱۲:۲ بیٹے کو چومو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ قہر میں آئے۔ —— "بیٹے کو چومو" کی بجائے "اس کے پاؤں چومو" لکھ دیا ہے۔

۶:۴۵ اے خدا تیرا تخت ابدالاباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔ —— خط کشیدہ جملہ حذف

### یسعیاہ

۱۴:۷ لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہو گا۔ —— کنواری کی جگہ جوان عورت

### زکریاہ

۹:۹ اے بنت صیہون تو نہایت شادمان ہو۔ اے دختر یروشلم خوب للکار۔ کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات اس کے ہاتھ میں ہے۔ —— خط کشیدہ جملہ حذف کر دیا گیا ہے۔

حذف شدہ آیات پر غور کرنے سے ایک حقیقت واضح ہے کہ آر - ایس - وی کے مترجمین کے

سامنے ایک ہی مقصد تھا کہ جہاں تک ہو سکے، کلامِ مُقدّس میں سے وہ تمام آیات حذف کر دی جائیں، جن سے خداوند یسوع مسیح کا تجسم، الوہیت، کفارہ، مردوں میں سے زندہ ہونا اور آسمان پر صعود فرمانا ثابت ہوتا ہے، تاکہ خداوند یسوع مسیح کی دوبارہ آمد مشکوک ہو جائے اور خداوند کو وہی حیثیت حاصل ہو جو دوسرے انبیاء کو حاصل ہے اور اُنھوں نے اس طرح خداوند مسیح کی الوہیت اور پاکیزگی اور فوق البشر ہونے کا انکار کیا ہے اور یہ ایک ایسی مذموم جسارت ہے کہ اس کی موجودگی میں مسیحیّت کی ساری عمارت دھڑام سے گر جاتی ہے اور اس طرح ان نئے نام نہاد علماء نے مسیح کے مخالفین کا کردار ادا کیا ہے۔